از عدالتِ عظمیٰ

سنگارابوئینا سرینو

بنام

ریاست آندھراپردیش

تاریخ فیصلہ: 23اپریل1997

[ایم کے مکھرجی اور ایس پی کردوکر، جسٹس صاحبان]

مجرمانہ قانون:

تعزیراتی ضابطہ، 1860:

دفعات 302، 306-ملزم پر اپنی بیوی کے قتل کا الزام تھا-ٹرائل کورٹ نے اسے قتل کا مجرم قرار دیا-ہائی کورٹ نے دفعہ 302 کے تحت سزا کو کالعدم قرار دیا لیکن اسے دفعہ 306 کے تحت مجرم ٹھہرایا-فیصلہ دیا گیا کہ دفعہ 306 کے تحت جرم کو دفعہ 302 آئی پی سی کے تحت جرم کے مقابلے میں ایک معمولی جرم نہیں کہا جا سکتا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کیونکہ یہ دونوں جرائم الگ الگ اور مختلف نوعیت کے ہیں-لہٰذا، دفعہ 306 کے تحت سزا کو کالعدم قرار دیا گیا-ضابطہ فوجداری، دفعہ 222۔

فوجداری اپیلیٹ کا دایرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 182 سال 1990

1989 کے فوجداری نمبر 382 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 16.8.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے سبّاراؤ۔

جواب دہندہ کے لیے جی پربھاکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اپیل کنندہ کو وارنگل کے سیشن جج کے سامنے جنسی زیادتی کے جرم میں مقدمے کے لیے پیش کیا گیا۔ ان کے خلاف الزام یہ تھا کہ 15 مئی 1987 کو رات 9:30 بجے یا اس کے قریب ایچ سی نے ان کی بیوی کے جسم پر مٹی کا تیل ڈالا اور اسے آگ لگا دی۔ ٹرائل کورٹ نے اپیل کنندہ کو آئی پی سی کی دفعہ 302 کے تحت مجرم قرار دیا لیکن اس کی طرف سے پیش کردہ اپیل میں عدالت عالیہ نے اس کی مذکورہ اثباتِ جُرم کو کالعدم قرار دے دیا اور اسے آئی پی سی کی دفعہ 306 کے تحت مجرم قرار دیا۔ عدالت عالیہ کے مذکورہ فیصلے کو اس اپیل میں چیلنج کیا گیا ہے۔

یہ اپیل اس سادہ سی وجہ سے کامیاب ہونی چاہیے کہ اپیل کنندہ کو آئی پی سی کی دفعہ 302 کے تحت الزام سے بری کرنے کے بعد-جو اس کے خلاف بنایا گیا واحد الزام تھا-عدالت عالیہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اسے آئی پی سی کی دفعہ 306 کے تحت جرم کا مجرم نہیں ٹھہرا سکتی تھی۔ یہ سچ ہے کہ دفعہ 222 سی آر پی سی عدالت کو کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے لیے مجرم قرار دینے کا حق دیتی ہے جو اس کے مقابلے میں معمولی ہے جس کے لیے اس پر مقدمہ چلایا جاتا ہے لیکن دفعہ 226 آئی پی سی کو دفعہ 222 سی آر پی سی کے معنی میں آئی پی سی کے تحت کسی جرم کے سلسلے میں معمولی جرم نہیں کہا جا سکتا کیونکہ دونوں جرائم الگ الگ اور مختلف زمروں کے ہیں۔ جبکہ آئی پی سی کی دفعہ 307 کے تحت کسی جرم کا بنیادی جزو قتل عام موت ہے، آئی پی سی کی دفعہ 306 خودکشی کی موت اور اس کے لیے اکسانا ہے۔

مذکورہ بالا وجہ سے اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور اپیل کنندہ کی آئی پی سی کی دفعہ 307 کے تحت اثباتِ جُرم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ، جو ضمانت پر ہے، کو اس کے ضمانت بانڈ سے فارغ کر دیا جاتا ہے۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document